دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ایک باوقار پروگرام میں قومی گیت 'وندے ماترم' کی ایک سو پچاسویں سالگرہ منائی۔ بڑے پیمانے پر حاضرین نے قومی گیت گایا اور اس موقع پر عزت مآب وزیر اعظم شری نریندر مودی جی کا خطاب بھی براہ راست نشر کیا گیا

New Delhi 7 November 2025

پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے یونیورسٹی کے ایف ٹی کے سی آئی ٹی آڈیٹوریم میں ڈینز، صدور شعبہ جات، مراکز کے ڈائریکٹرز، فیکلٹی اراکین اور یونیورسٹی اسٹاف کی موجودگی میں قومی گیت 'وندے ماترم' کے بڑے پیمانے پر نغمہ سرائی کا اہتمام کرکے اور اس موقع پر عزت مآب وزیر اعظم شری نریندر مودی جی کے خطاب کے براہ راست نشر کے ساتھ قومی گیت کے ایک سو پچاسویں سالگرہ منانے میں پورے ملک کے ساتھ شرکت کی۔ عزت مآب وزیر اعظم کو، اندرا گاندھی انڈور نئی دہلی میں قومی گیت 'وندے ماترم کے سال بھر تک چلنے والی یاد کا افتتاح کرتے ہوئے دیکھا گیا جس میں انہوں نے یادگاری اسٹیمپ، سکہ بھی جاری کیا جس سے سی آئی ٹی کا پورا ہال وطن پرستی اور مادر وطن کی محبت میں سرشاری کے جذبے سے بھرا تھا۔

اپنے تعارفی خطاب میں مسجل پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی نے قومی گیت اور جدو جہد آزادی میں اس کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور تفصیل سے بتایا کہ کس طرح 'وندے ماترم' انیس سو پانچ تقسیم بنگال کے دوران قومی احتجاج کے لیے جنگ کا استعارہ بن گیا۔ ملک کی تہذیبی و جذباتی ارتباط میں اس کے رول پر گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر رضوی نے کہا کہ 'یہ گیت زبان، علاقہ اور ذات پات کی بندشوں سے ماورا ہوگیا اور مختلف پس منظروں کے حامل ہندوستانیوں کے درمیان ایک تہذیبی پل بن گیا''۔ انہوں نے کہا کہ گیت کے ''سنسکرت ذخیرہ الفاظ اور مختلف برادریوں سے ہم آہنگ آفاقی روحانی لہجہ نے سیاسی اتحاد کے سامنے ایک جذباتی اتحاد کو تشکیل دے دیا تھا''۔ پروفیسر رضوی نے کہا کہ 'مدر، آئی بو ٹو دی' سے خدمت، بے غرضی اور قوم کے تئیں عزت واحترام کے آئیڈیل کا اظہار ہوتا ہے اور گاندھی جی کے عدم تشدد اور قربانی کی اخلاقیات سے میل کھاتا ہے جس نے مجاہدین آزادی میں مشکلات اور مصائب کو یقین واعتماد کے ساتھ برداشت کرنے کا جذبہ ابھارا تھا۔''

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی وراثت کے حوالے سے وندے ماترم کی معنویت پر اظہار خیال کرتے ہوئے پروفیسر رضوی نے کہا کہ ''جامعہ کا قیام انیس سو بیس میں ہوا تھا اور یہ خود مشترکہ قومیت کا نتیجہ ہے، اور انہیں اقدار کی حامل ہے جو اس گیت میں ہیں۔ جامعہ کے بانیان جیسے مولانا محمد علی جوہر، حکیم اجمل خان اور ڈاکٹر ذاکر حسین نے شمولیاتی تعلیم اور تہذیبی ہم آہنگی اور وندے ماترم کے پس پردہ اخلاقی جذبہ اخلاص، بے غرض خدمت اور مادر وطن کے لیے محبت و جانثاری ہمیشہ سے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مشن سے کامل طور پر ہم آہنگ رہا ہے۔'' پروفیسر رضوی نے مزید کہا کہ ''یونیورسٹی آج بھی کثرت میں وحدت، قوم کی خدمت، تعلیمی خودمختاری جو وندے ماترم کے زندہ مجسم

آئیڈیل ہیں جس نے وطن سے محبت کی ذمہ داری کو ایک مقدس فریضے میں تبدیل کر دیا ہے۔نو آبادیات کے خلاف جدو جہد سے لے کر جدید جمہوریت کے چیلنجز تک اس کی اپیل 'مدر، آئی بوٹو دی' پورے ہندوستان کو جذبہ،تہذیب اور شعور میں متحد کیے ہوئے ہے۔''

شیخ الجامعہ پروفیسر مظہر آصف نے اپنی صدارتی گفتگو میں کہا 'ہر جان دار کو خواہ وہ انسان ہو، جانور ہو یا پودہ اپنے مادر وطن سے گہری محبت ہوتی ہے۔ ہمارے رہنے سہنے کے گھر سے بھی ہمیں گہرا جذباتی لگاؤ ہوتا ہے؛ ملک سے محبت قدرتی اور طاقت ور ہوتی ہے۔اسی طرح قومی گیت 'وندے ماترم' ہمارے ملک اور مادر وطن بھارت کے تئیں ہمارے گہرے جذباتی لگاؤ کو بیدار کرتا ہے۔''

پروفیسر آصف نے کہا کہ ''وندے ماترم اتحاد کا گانا بن گیا ایک نعرہ بن گیا جو جذبے سے بھرا ہوا تھا اور جس نے نو آبادیاتی حکمرانی کے خلاف مختلف عقائد و پس منظروں کے لوگوں کو ایک ہی بینر تلے جمع کر دیا۔نو آبادیاتی حکمرانی کے دور میں اس سے آزادی کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے کے لیے یہ ایک مہتم بالشان آواز تھی۔

پروفیسر آصف نے مزید کہا کہ ''پوری جامعہ برادری کی جانب سے میں بنکم چندر چٹر جی، ربندر ناتھ ٹیگور، مولانا ابوالکلام آزاد اور سیکڑوں مجاہدین آزادی اور قوم کے معماروں کی ان کے خلوص کے لیے ان کی خدمت کے اعتراف میں خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔''

قومیت کی تاریخ کا جائزہ کے ساتھ جس میں آزادی کے لیے ہندوستان کی جدو جہد اور اس سلسلے میں قومی گیت کے رول کو واضح کرتے ہوئے پروفیسر آصف نے کہا کہ 'قومی گیت کے ایک سو پچاسویں سالگرہ کے آج اس خاص اور اہم موقع پر کامل عہد، جذبے اور فخر کے ساتھ ہم توثیق مزید کرتے ہیں کہ ہم اپنی زندگیاں ملک کی خدمت کے لیے وقف کرتے ہیں۔''

پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے پروفیسر نیلوفر افضل، ڈین اسٹوڈینٹس ویلفیئر نے شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ کا شکریہ ادا کیا اور خاص طور پر سرگرم شرکت کے لیے جامعہ کے فیکلٹی اراکین اور انتظامی اسٹاف کا شکریہ ادا کیا۔

پروفیسر صائمہ سعید
افسر اعلی، تعلقات عامہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ